
101

آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 43 میں منافقین اور یہود کا کردار کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں سے گریزاں تھے۔ اس گریز کے پس پردہ محرکات کا ذکر۔ رسول اللہ ﷺ کو ہر حالت میں قانون عدل کے مطابق فیصلے کرنے کی ہدایت۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

اے رسول (ﷺ)! آپ ان لوگوں کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں جو کفر کی راہ میں سبقت لے جانے کے لئے تیزی دکھاتے ہیں خواہ وہ ان منافقوں میں سے ہوں جو زبان سے تو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے دل ایمان سے خالی ہیں اور خواہ وہ یہودیوں میں سے ہوں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

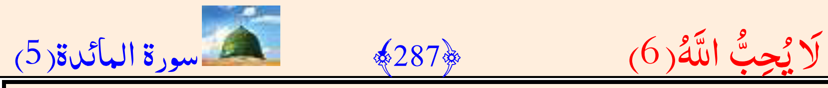
یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے آپ کو سنتے ہیں دراصل آپ کو سننے کا مقصد اُن لوگوں کے لئے جاسوسی کرنا ہے جو خود آپ کے پاس نہیں آتے

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

یہ لوگ کلام کو اس کا موقع محل معین ہونے کے باوجود اس کے محل سے ہٹا دیتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اسے قبول نہ کرنا اور بچ نکلنا

وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ

اور جس شخص کو اللہ ہی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو



اس کے لئے اللہ کے سامنے آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہ ہوا لَهُمۡ فِي الدُّنۡيَا خِزۡيٌ ۖۚ وَّ لَهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۴۱﴾ دنیا میں ان لوگوں کے لئے بڑی رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ ؕ یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال کھانے کے عادی ہیں فَاِنۡ جَآءُوۡكَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ۚ وَ اِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـئًا ؕ پس اگر یہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کردیجئے یا ان سے گریز کریں، اور اگر آپ ان سے انکار کردیں گے تب بھی یہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے وَ اِنۡ حَكَمۡتَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۴۲﴾ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے مابین انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ كَيۡفَ يُحَكِّمُوۡنَكَ وَ عِنۡدَهُمُ التَّوۡرٰىةُ فِيۡهَا حُكۡمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۳﴾ اور یہ لوگ آپ سے کیوں فیصلہ کرانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا لکھا ہوا حکم موجود ہے، پھر یہ اس کے بعد بھی اس سے رُوگردانی کرتے ہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے

رکوع [۶]

